106449- رمضان المبارک میں بے ہوش ہوئی اور اسی حالت میں فوت ہوگئی

سوال

ایک عورت کو رمضان شروع ہونے سے قبل بے ہوشی کا دورہ پڑا لیکن وہ مکمل طور پر بے ہوش نہیں ہوئی بلکہ نماز شروع کرتی تو نماز میں دوسروں سے باتیں کرنے لگتی، اور جب رمضان قریب آیا تو وہ مکمل طور پر بے ہوش ہوگئی لیکن ڈاکٹر حضرات کا کہنا تھا کہ وہ بات چیت سنتی ہے، پھر اسی حالت میں رمضان المبارک کے دوران ہی فوت ہوگئی تو کیا اس عورت کی جانب سے کفارہ ادا کیا جائیگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

" یہ عورت جسے رمضان المبارک سے قبل دورہ پڑا اور وہ بے ہوشی رہی یا اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی اس کی جانب سے رمضان کے ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائیگا.

کیونکہ صحیح یہی ہے کہ بے ہوشی روزہ واجب ہونے میں مانع نہیں ہے، بلکہ نماز کے وجوب میں بے ہوشی مانع ہوتی ہے اس لیے اگر کوئی انسان غیر اختیاری طور پر بے ہوش ہو جائے اور دو یا تین روز تک بے ہوش رہے تو اس پر نماز نہیں، لیکن اگر وہ اپنے اختیار سے بے ہوش ہوا ہو مثلا اگر اسے انجیکشن وغیرہ کے ذریعہ بے ہوش کیا گیا ہے تو اس پر نماز کی قضاء ہوگی " انتہی.